

جناب ایس ایس پی عثمان اعجاز باجوہ صاحب آپریشن سی ٹی ڈی سندھ کراچی نے ڈیکٹی انخوا برائے تاوان و قتل اور سنگین جرائم میں ملوث حکومت سندھ کے انعام یافتہ ملزمان سندھ پولیس کو مطلوب کی گرفتاری کے لئے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی جس کی سربراہی چوہدری غلام صفر نے کی جنہوں نے ذریعہ پولیس پارٹی کراچی شہر کے مختلف علاقوں میں ٹارگٹڈ آپریشن کرتے ہوئے اندرون شہر کراچی کے مختلف مقامات سے ذیل ملزمان کو گرفتار کیا۔

گرفتار شدہ ملزمان کی تفصیل :-

- (1) محمد ادیس عرف امداد عرف چاندی ولد احمد دین (انعام 05 لاکھ روپے)
- (2) شہباز احمد عرف لسبا ولد مشتاق احمد
- (3) عبدالرزاق ولد امداد حسین (مفروض تھا)

ملزمان سے ذیل اسلحہ ایمونیشن برآمد کیا :-

- (1) 01 عدد 222 رائفل 05 گولیاں زندہ
- (2) 01 عدد 30 بوریستول 04 گولیاں زندہ

ملزم محمد ادیس عرف امداد عرف چاندی ولد احمد دین اندرون سندھ سکھر۔ گھوٹکی۔ خیر پور۔ کے اضلاع میں 50 سے زائد سنگین مقدمات۔ اغواء۔ ڈیکٹی۔ قتل۔ اور پولیس مقابلے میں پولیس کو مطلوب تھا۔ ملزم پر حکومت سندھ نے 05 لاکھ روپے کا انعام مقرر کیا ہوا ہے۔

ملزمان کے خلاف تھانہ CTD آپریشن گارڈن کراچی میں ذیل مقدمات درج رجسٹر ہوئے :-

- (1) مقدمہ الزام نمبر 132/2015 بجرم دفعہ 23(I)A سندھ اسلحہ ایکٹ تھانہ CTD آپریشن گارڈن کراچی
- (2) مقدمہ الزام نمبر 133/2015 بجرم دفعہ 23(I)A سندھ اسلحہ ایکٹ تھانہ CTD آپریشن گارڈن کراچی
- (3) مقدمہ الزام نمبر 23/2015 بجرم دفعہ 353/324/34 تپ تھانہ CTD آپریشن گارڈن کراچی

ملزمان سے مزید انٹروگیٹیشن کی جا رہی ہے جن سے مزید انکشافات کی توقع ہے۔

راؤ انوار کو ایس ایس پی بین تعینات نہیں کیا گیا اور مذہبی کیا جا رہا ہے :- ترجمان مذہب

کراچی 06 مئی 2015ء :- ترجمان مذہب ایس پی نے اس امر کی سختی سے

تردید کی ہے کہ ایس ایس پی راؤ انوار کی تعیناتی ایس ایس پی بین
کوری لگی ہے یا کی جا رہی ہے۔

ترجمان نے دفتر سے جاری و فحاشی بیان میں اس حوالے

سے فیئر گروپ رپورٹس کو من گھڑت اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے

کہا ہے کہ ایس ایس پی کوئی بھی جونیئر یا سنیئر نذیر خور ہے اور مذہبی ہوگی

انہوں نے مزید کہا کہ غلام مصطفیٰ کوری بطور ایس ایس پی

بین حکمانہ فرالٹو انجام دے رہے ہیں۔

